جناب محمد اسماعیل عرسانی

ولاسو

ہم نے اپنی کتاب "سیر ریگستان" میں "تھر جا نندھا بھانگا" بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ڈیپلے تعلقے کے جنوبی حصے کو "ونگو" کہا جاتا ہے ٹیلوں اور پکی زمین کی سرحد کو "وٹ" یعنی کنارا کہتے ہیں۔

دراصل "ولاسی" کا علاقہ دریائے سندھ کی دو شاخوں مغرب میں "رین" اور مغرب میں "ہاکڑو" کے درمیان کا علاقہ ہے یعنی ایک دوآبہ زمین ہے اور دریا کی ان دونوں شاخوں کو مغربی نالا اور مشرقی نالا ہیں۔ مغربی نالا وہی پرانی پھلیلی ہے جو جنوب میں آکر "رین ندی" کہلاتی ہے۔ جسکے پرانے پیٹے میں کہیں کہیں آج کل "میرواہ" بہہ رہا ہے۔ اس کا احوال ہم نے اپنے مضمون "ردپا ماڑی" میں اچھی طرح واضح کیا ہے اور مشرقی نالا وہی ہاکڑو ندی ہے۔ جس کا پیٹا آج بھی پیچ و خم کھاتا ہوا "ڈھورے نارے" صوفی فقیر، نبی سر، فضل بھنبھرو اور نئی کوٹ کی سیر کرتے ہوئے۔ ٹیلوں سے بچتے بچاتے "ولاسی" سے گزرتے ہوئے دکن کی طرف چلا جاتا ہے۔

یہ دونوں ندیاں (رین اور ہاکڑو) اس زمانے میں کچھ کے ان سے پرے کھاری (سمندر) میں ملتی تھیں۔ اس زمانے میں دریائے سندھ نصرپور میں بہتا تھا۔ جس کی وجہ سے پرانی پھلیلی اس کے مغرب میں واقع